السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کوئی شخص داڑھی منڈائے یا کٹائے اس کو امام بنانا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی منڈانے والے شخص کو قطعاً امام مقرر نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ علانیہ کبیرہ گناہ کا مرتکب ہے حدیث میں ہے ۔

«کل امتی معافی الاالمجاھرین»

اور جو شخص مٹھ سے کم کٹائے اس پر سختی کرنی چاہیے ایسا شخص امامت کے لائق نہیں ہاں اتفاقیہ نماز پڑھ لی جائے مگر ایسے امام کو امامت سے معزول کرنے کی سعی کرنی چاہیے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص831

محدث فتویٰ